

۱۔ لغات۔

آغوش کشائی :

کسی سے ہم بغل ہونے
کے لیے دونوں ہاتھ
پھیلا نا۔

شرح :

اے محبوب ! تیرے

باغ میں پہنچنے پر کلیاں

خوشی سے پھولی نہیں

غنیچے کھلتے ہیں تو سمجھنا چاہیے کہ تجھ سے ہم بغل ہونے کے شوق میں وہ

بے تاب ہیں۔

۲۔ لغات۔ کنگرہ : وہ کٹے ہوئے طاقچے، جو خوبصورتی کی غرض سے

قلعوں، فصیلوں اور دیواروں پر بنادیتے ہیں اور جو انتہائی بلندی پر ہوتے ہیں۔

استغنا : بے نیازی، بے پروائی۔

شرح : ادھر محبوب کی بے نیازی کے بام کا کنگرہ زیادہ سے زیادہ

بلند ہوتا جا رہا ہے، یعنی اس کی بے نیازی برابر بڑھتی جا رہی ہے، ادھر میری
فریاد و فغاں کو یہ دعویٰ ہے کہ میں بہر بلندی پر پہنچ سکتی ہوں۔

مطلب یہ کہ محبوب تو زیادہ سے زیادہ بے پروا ہوتا جا رہا ہے اور نالے کو
دعوے ہے کہ میں تاثیر پیدا کر رہا ہوں۔

شعر میں لفظ "الٹا" عجب انداز سے استعمال ہوا ہے۔

۳۔ لغات۔ چشم نمائی : آنکھیں دکھانا، گھورنا، غصے سے دیکھنا

تنبیہ۔

شرح : غم عاشق کو صبر و ضبط کی تعلیم دے رہا ہے۔ جو نیا داغ دل

پر پڑتا ہے، سمجھ لینا چاہیے کہ وہ اس استاد کی طرف سے گھورنے اور تنبیہ کرنے کا
نشان ہے۔